Class-12

URDU

GENERAL EDUCATION DEPARTMENT
SAMAGRA SHIKSHA, KERALA

കേരള സർക്കാർ

اردو

തെളിച്ചം - 21

Part - II

URDU

Study Material for PLUS TWO Examination 2021

പൊതു വിദ്യാഭ്യാസ വകുപ്പ്

സമഗ്ര ശിക്ഷാ , കേരളം

പ്രിയകൂട്ടുകാരേ,

സമഗ്ര ശിക്ഷാ കേരളയുടെ ആഭിമുഖ്യത്തിൽ രണ്ടാം വർഷ ഹയർസെകണ്ടറി വിദ്യാർത്ഥികൾക്കായി സംസ്ഥാന തലത്തിൽ ഒരു പഠന പിന്തുണ സഹായി ***തെളിച്ചം - 21*** എന്ന പേരിൽ പുറത്തിറക്കുന്നതിൽ വളരെ സന്തോഷമുണ്ട്. കോവിഡ് മഹാമാരി സൃഷ്ടിച്ച പ്രതിസന്ധിക്കിടയിലും നമ്മുടെ സർക്കാർ അക്കാദമിക രംഗത്ത് മികച്ച മുന്നേറ്റമാണ് നടത്തിക്കൊണ്ടിരിക്കുന്നത്. ഈ അധ്യയന വർഷം കേവലം വീഡിയോ ക്ലാസുകൾ മാത്രമാണ് നമ്മുടെ കുട്ടികൾക്ക് ലഭ്യമായിട്ടുള്ളതെങ്കിലും ഇത്തരം പരിമിതികൾ മറികടക്കുന്നതിനും പൊതു പരീക്ഷക്ക് തയ്യാറെടുക്കുന്ന കുട്ടികൾക്ക് ആത്മ വിശ്വാസം നൽകുന്നതിനും മികച്ച വിജയം കൈവരിക്കുന്നതിനും എസ്.എസ്.കെ യുടെ നേതൃത്വത്തിൽ തയ്യാറാക്കിയ ഈ പഠനസഹായി ഏറെ പ്രയോജനകരമാണ്.

ഉർദു രണ്ടാം ഭാഷയായി പഠിക്കുന്ന വിദ്യാർത്ഥികൾക്കെല്ലാം രണ്ടാം വർഷ ഹയർസെകണ്ടറി പരീക്ഷയിൽ മികച്ച സ്കോർ ലഭിക്കുന്നതിന് സഹായകരമായ വിധത്തിലാണ് ഈ പഠനസഹായി തയ്യാറാക്കിയിട്ടുള്ളത്. ലഭ്യമാകുന്ന അധ്യയന ദിവസങ്ങൾ പരമാവധി പ്രയോജനപ്പെടുത്തി ഉന്നത വിജയം കൈവരിക്കാൻ ഈ പഠനസഹായി പ്രയോജനപ്പെടുത്തുമെന്ന് കരുതട്ടെ. ഇതിന്റെ നിർമാണ ഘട്ടത്തിൽ ശ്രദ്ധിച്ച സവിശേഷതകൾ താഴെ പറയുന്നവയാണ്

- നിർദ്ധിഷ്ഠ പാഠഭാഗങ്ങളെ (Focus Area) മാത്രം അടിസ്ഥാനമാക്കിയുള്ളതാണ്.
- ഓരോ പാഠഭാഗത്തെ കുറിച്ചും കുട്ടികൾക്ക് പരിചയപ്പെടുത്തുന്ന സംക്ഷിപ്തമായ വിവരണങ്ങൾ നൽകിയിട്ടുണ്ട്.
- പാഠഭാഗവുമായി ബന്ധപ്പെട്ട ചില പ്രധാന വിവരങ്ങൾ ഉൾചേർത്തിട്ടുണ്ട്.
- എല്ലാ കുട്ടികളേയും പരിഗണിച്ചുള്ള ലളിതമായ ഭാഷയിലാണ് അവതരിപ്പിച്ചിട്ടുള്ളത്.
- പൊതു പരീക്ഷക്ക് സാധ്യതയുള്ള വസ്തുനിഷ്ഠ ചോദ്യങ്ങളും അവയുടെ ഉത്തരങ്ങളും നൽകിയിട്ടുണ്ട്.
- വിവരണാത്മക ചോദ്യങ്ങൾക്ക് മൂല്യനിർണയ സൂചകങ്ങൾ അനുസരിച്ചുള്ള ചില ഉത്തര സൂചനകൾ നൽകിയിട്ടുണ്ട്.

Second Year Higher Secondary

Part II URDU

Focus area

UNIT-1 ستاروں سے آگے

سبق ۔۱ ستاروں سے آگے

۲ ہیلن کیلّر

۳ رباعی

UNIT-2 افسانہ حقیقت میں بدل جاتا ہے

سبق ۔۴ مغلِ اعظم فلمستان کا اسمِ اعظم

۵ غزل

۶ مرزا غالبؔ

UNIT-3 خوابوں کی تعبیر

سبق ۔۸ وہ تو کوئی اور ہے

UNIT-4 پاؤں کے نیچے جنّت ہ

سبق ۔۱۰ آہ امّاں!

.

یونٹ 1۔ ستاروں سے آگے

سبق ۱

غزل

تعلیمی نتائج:

☆ غزل گو شعرا کے بارے میں نوٹ لکھنا

☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا

☆ غزل گلوکاروں کے نام لکھنا

یہ سبق علاّمہ اقبالؔ کی ایک مشہور غزل ہے۔اس کا پیغام یہ ہے کہ ہر ایک انسان میں بہت ساری صلاحیتیں موجود ہیں۔ہمیں ان صلاحیتوں کا اچھی طرح استعمال کرنا چاہیے۔ہمارے سامنے بہت سے مواقع ہیں۔اس لیے ہم بے کار رہنا اچھا نہیں ہے۔

نمونۂ سوالات

۱) شاعرِ مشرق کسے مانے جاتے ہیں؟

علاّمہ محمد اقبالؔ

۲) علاّمہ اقبالؔ کے مجموعے کلام کا نام لکھیے۔

بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز

۳) چند غزل گو شعرا کے نام لکھیے۔

غالبؔ، جگرؔ، داغؔ، میرؔ

۴) چند غزل گلوکاروں کے نام لکھیے۔

غلام علی، ہری ہرن، مہدی حسن

۵) علّامہ اقبالؔ کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

علّامہ محمد اقبالؔ اردو کے بہت بڑے شاعر اور مفکر ہے۔ وہ شاعرِ مشرق کے نام سے مشہور ہے۔ ان کی شاعری میں فلسفیانہ خیالات اور فکر کی گہرائی ہے۔ ان کی قومی و سماجی شعور اور وطن پرستی پیدا کرنے والی نظمیں بہت مشہور ہیں۔ ترانۂ ہندی انکی مقبول ترین نظم ہے۔ بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز ان کے مشہور شعری مجموعے ہیں۔ ان کے کلام میں ترنم بہت زیادہ ہے۔ لفظوں کے انتخاب میں وہ بڑی ہنرمندی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اقبالؔ نے اپنی قوّتِ مشاہدہ اور جمالیاتی احساس کی مدد سے اپنی شاعری میں ایسی تصویریں پیش کی ہیں جو آج بھی اردو شاعری میں شاہکار سمجھی جاتی ہیں۔

۶) ؎ تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اوپر کے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یہ شعر علّامہ محمد اقبالؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ تو شاہین ہے اور تیرا کام پرواز ہے۔ تیرے سامنے آسمان بہت وسیع ہے۔ شاعر ہر ایک انسان سے کہتے ہیں کہ تو شاہین ہے یعنی تجھ پر ہر ایک قابلیت موجود ہے اور تیرا کام اس قابلیت کو عمل میں لانا ہے۔ تیرے سامنے بہت سارے مواقع ہیں۔ ہر انسان میں بہت سے ہنر و قوّت ہوتے ہیں۔ ہم ان قوّتوں کو موقع و محل کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔-----------

۷) ذیل کے شعر کا مفہوم لکھیے ۔

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم

مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں

یہ دو مصرعے شاعرِ مشرق علاّمہ محمد اقبالؔ کی غزل سے ماخوذ ہے۔ یہاں شاعر بیان کرتا ہے کہ اگر ایک نشیمن ہمیں فوت ہو گیا تو غمگین ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ ہمارے سامنے شکایت کرنے کی جگہ اور بھی ہیں۔ یعنی ہمارے سامنے بہت سارے مواقع ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

سبق ۲

ہیلن کیلّر

تعلیمی نتائج:

☆ پسندیدہ موضوع پر نوٹ تیار کرنا

☆ موقع و محل کے مطابق اپنا تعارف کرنا

☆ اہم شخصیتوں پر نوٹ لکھنا۔

☆ زندگی کے کسی ایک تجربے کو مؤثر انداز کے ساتھ لکھنا

☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔ (فعل فاعل اور مفعول)

.

یہ ہیلن کیلّر کی ایک آپ بیتی ہے۔ اندھی گونگی اور بہری ہونے کے باوجود ہیلن کیلّر زندگی کے اونچے مقام پر آ پہنچی۔ اپنی زندگی کمزور لوگوں کی خدمات کے لیے صرف کر دی۔ ضعیفوں اور کمزوروں کی خدمات ہر ایک کا فرض ہے۔

نمونۂ سوالات

۱) ہیلن کیلّر کہاں پیدا ہوئے؟

امریکہ کے صوبۂ الباما کے ایک چھوٹے سے شہر میں۔

۲) ہیلن کیلّر کب پیدا ہوئے؟

۲۷ جون ۱۸۸۰ء

۳) ہیلن کیلّر کو قوّتِ گویائی کی تربیت کے لیے کس ڈاکٹر کے پاس لے گیے؟

ڈاکٹر گرہام بیل

۴) ہیلن کیلّر کی استانی کون ہے؟

آن سلّیون

۵) ہیلن کیلّر نے ایک چھوٹی کہانی برائیلی رسم الخط میں لکھی۔ وہ کونسی ہے؟

The Frost King

۶) فعل فاعل اور مفعول الگ کر کے لکھیے۔

بلّی نے چوہے کو پکڑا

فعل۔ پکڑا

فاعل۔ بلّی

مفعول۔ چوہا

۷) اگر آپ کو کسی پروگرام میں شریک ہوکر اپنا تعارف آپ کرانے کا موقع مل جائے تو کیسے تعارف کرائیں گے؟

اشارے:

* نام

* جگہ

* تعلیم

* خواہشات

*

*

۸) ہیلن کیلّر نے اپنی زندگی کمزور لوگوں کی خدمات کے لیے صرف کردی تھی۔ ایسے کسی دوسری شخصیت کے بارے میں معلومات فارہم کرکے نوٹ تیار کیجیے۔

اشارے:

* حالاتِ زندگی

* ملازمت

* خدمات

* انعامات

.

*

☆ آپ بیتی کا ایک نمونہ:

شمع

میں شمع ہوں۔کیا آپ لوگ مجھے جانتے ہیں نا؟ میری زندگی ایک عجیب سی بات ہے۔میرا جسم بہت نرم ہے۔بہت سارے مراحل طے کرکے میں آیا ہوں۔دیکھیے میں دوسروں کے لیے جیتا ہوں اور مرتا ہوں۔دوسروں کو روشنی دینا میرا کام ہے۔میری زندگی انسان کے لیے ہے۔اور میری خوشی انسان کی خوشی ہے۔دوسروں کے لیے میں مرنے کو بھی تیار ہوں۔میں سیکولر ہوں میرا کوئی مذہب نہیں۔میں مندر میں جلتا ہوں، وہاں کے لوگوں کو روشنی دیتا ہوں۔مسجد میں بھی میں جلتا ہوں اور گرجا گھر میں بھی۔ میرے جسم کو برباد کر کے دوسروں کی خوشی میں میں شریک ہوتا ہوں۔اندھیرے میں ہر کسی کے لیے میں ایک مشغلِ راہ ہوں۔بھڑکتے ہوئے مسافر کو میں راہ دکھاتا ہوں۔اس طرح دوسروں کو بڑی خدمات انجام دے کر میں اس دنیا سے چلے جاؤں گا۔

☆☆☆☆☆☆

.

سبق ۳

رباعی

تعلیمی نتائج:

☆ رباعی کا مفہوم لکھنا

☆ رباعی گو شعرا پر نوٹ لکھنا

☆ صنفِ رباعی پر نوٹ لکھنا

یہ میر انیسؔ کی لکھی ہوئی ایک رباعی ہے۔اس کا پیغام یہ ہے کہ خدا نے انسان کو مٹی جیسا نرم دل عطا کیا ہے۔ ہمیں اسے پتھر میں تبدیل نہیں کرنی چاہیے۔اور ہمیں دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

نمونہ سوالات

۱) چند رباعی گو شعرا کے نام لکھیے

میر علی انیسؔ، تلوکؔ چند محروم، فراقؔ گورکھ پوری

۲) رباعی کا دوسرا نام کیا ہے؟

دوبیتی

۳) رباعی میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

چار

۴) ذیل کی رباعی کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مٹی سے بنا ہے دل کو تو سنگ نہ کر
ہر بات پہ معترض نہ ہو جنگ نہ کر
منظور اگر ہے جا دلوں میں اے دوست
بہتر ہے کہ دشمن کو بھی دل تنگ نہ کر

یہ اردو کے مشہور رباعی گو شاعر میر ببر علی انیسؔ کی ہے۔انسان کو خدا نے مٹی سے بنایا ہے۔ یہاں شاعر ہمیں بتاتے ہیں کہ مٹی سے بنا ہوا دل کو تو سنگ نہ بناؤ۔ اصل میں مٹی نرم چیز ہے۔ اسی طرح ہمارے دل کو بھی نرم ہونی چاہیے۔ ہر بات کو انکار کرنا اور لڑائی کرنا اچھا نہیں ہے۔جس کا دل پتھر جیسا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ لڑائی کرتا ہے۔ ہمارے دل میں اگر کوئی منظور ہے تو یعنی آکسیپٹ (Accept) کرنے کی کوئی چیز ہے تو دشمن کو بھی تکلیف اٹھانا اچھا نہیں ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک انسان سے اچھی طرح سلوک کرنا چاہیے۔

۵) میر انیسؔ کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

میر ببر علی انیسؔ ایک قادل الکلام شاعر اور ماہرِ فنکار ہے۔ میر ببر علی نام اور انیسؔ تخلص ہے۔ وہ فیض آباد میں پیدا ہوئے۔انہوں نے بہت سی رباعیاں اور مرثیے لکھے ہیں۔ رباعیاتِ انیسؔ ان کی رباعیوں کا مجموعہ ہے۔-----------

.

یونٹ 2 ۔ افسانہ حقیقت میں بدل جاتا ہے

سبق ۴

مغل اعظم ۔فلمستان کا اسمِ اعظم

تعلیمی نتائج:

☆ فلمی کردار پر نوٹ لکھنا

☆ فلم سے پسندیدہ مکالمے چن کر لکھنا

☆ پسندیدہ گیت چن کر اس پر نوٹ لکھنا

☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔(زمانۂ حال)

یہ فلم 'مغلِ اعظم' کا تبصرہ (Review) ہے۔ یہاں فلم کے مکالمے، کہانی، ہدایت کاری، موسیقی وغیرہ ہر پہلو کو بیان کیا ہے۔ایک فلم کا تبصرہ لکھنے کے لیے ایک اچھا نمونہ بھی اس سبق سے ملتا ہے۔ ہندوستانی فلم اور اردو کا اٹوٹ رشتہ یہاں ظاہر کیا گیا ہے۔

نمونۂ سوالات

۱) فلم مغلِ اعظم کا ہدایت کار کون ہے؟

کے۔آصف

۲) فلم مغلِ اعظم کی کہانی کی بنیاد۔۔۔۔ڈرامے پر رکھی گئی ہے۔

انارکلی

۳) ہندوستان کی پہلی بولتی فلم کونسا ہے؟

عالم آرا

۴) فلم عالم آرا کونسی زبان میں بنائی گئی ہے؟

اردو زبان میں

۵) زمانہ حال میں چند جملے لکھیے۔

بچے میدان میں کھیلتے ہیں

میں بازار جاتا ہوں

انارکلی شہزادہ سلیم کو بہت چاہتی ہے

۵) فلم 'مغل اعظم' کا کونسا گیت آپ کو زیادہ پسند آیا؟ کیوں؟

فلم 'مغلِ اعظم' میں میرا پسندیدہ گیت یہ ہے:

تیری محفل میں قسمت آزما کار ہم بھی دیکھیں گے

اجی ہاں ہم بھی دیکھیں گے

گھڑی بھر تو تیری نزدیک آ کر ہم بھی دیکھیں گے

اجی ہاں ہم بھی دیکھیں گے

فلم مغل اعظم کا یہ گیت مجھے زیادہ پسند آیا۔ کیوں کہ یہ قوالی سن نے میں اور دیکھنے میں بہت دل چسپ ہے۔ ہدایت کار، کے۔آصف نے اس گیت میں عشق کرنے سے ہونے والے فائدے اور نقصانات کو بھی خوب صورت الفاظ میں، خوب صورت لہجے میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔اس لیے یہ صرف الفاظ کی خوب صورتی سے نہیں بلکہ معنی کی اعتبار سے بھی بے حد خوب صورت ہے۔۔۔۔۔۔۔

٦) اس فلم سے دل کو چھونے والے چند مکالمے چن کر لکھیے۔

☆ کانٹوں کو مرجھانے کا خوف نہیں ہوتا۔

☆ تو پھر میں ایک ایسا مجسمہ تشکیل دوں کا جس کے سامنے انسان اپنا دل، سپاہی اپنی تلوار اور شہنشاہ اپنا تاج قدموں میں رکھ دے گا۔

۷) فلم 'مغلِ اعظم' میں آپ کا پسندیدہ کردار کون ہے؟۔اس کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔

مغل اعظم میں شہنشاہ اکبر کا کردار مجھے بہت پسند آیا۔ کیوں کہ اس فلم میں وہ ایک اچھا باپ بھی ہے اور ایک اچھا حکمراں بھی۔ جیسے کہ وہ ایک باپ کی فرض کو ادا کرتا ہے اسی طرح ایک بادشاہ کی فرض کو بھی پورا کرتا ہے۔ جب اپنا بیٹا سلیم حکومت کے خلاف بغاوت کیا تو وہ اپنے بیٹے کو بھی سزا دینے کے لیے تیار ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۸) فرض کیجیے کہ آپ کے اسکول کے فلم فیسٹول میں 'مغلِ اعظم' کو نمائش کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فلم کی نمائش سے پہلے اس فلم کا تعارف کرانے کا موقع آپ کو ملے تو آپ اس کے بارے میں کیا کیا بتائیں گے؟

آداب...

اب چند لمحوں میں یہاں فلم 'مغلِ اعظم' پیش کرنے والا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں فلم مغلِ اعظم ایک تاریخی واقعہ ہے۔ جن کو ہدایت کار کے۔ آصف نے فلم کی شکل دے کر دلچسپ اور خوب صورت بنا دیا ہے۔ یہ فلم اتنی کامیاب ہوئی تھی کہ ہندوستان کے سدا بہار فلموں کے فہرست میں اوّل نمبر پر آیا تھا۔ اس فلم میں جتنے گانے ہیں وہ بھی بے حد خوب صورت ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹) ہندوستانی فلموں میں اردو کا گہرا اثر ہے۔اس پر آپ کی رائے کیا ہے۔

ہندوستانی فلموں میں اردو کا گہرا اثر ہے۔ اردو زبان کی شیرینی اور ہر دل عزیزی کی وجہ سے ایسے کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کی سب سے طاقتور زبان اردو ہے۔ اردو کے کہانی نگار ہمیشہ فلم

انڈسٹری سے جڑے رہے ہیں۔اردو ادیبوں کی لکھے ہوئے فلمی مکالمے اتنے پراثر ہوتے ہیں جو مدتوں یاد کیے جائیں گے۔اردو ادب سے وابستہ کئی بڑے بڑے شاعروں نے ہندوستانی فلموں کو نہایت معیاری اور مقبول ترین گیت بخشے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۰) فلم مغلِ اعظم کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

شہنشاہ اکبر کے بیٹے شہزادہ سلیم اور محل کی ایک کنیز نادرہ (انارکلی) کے بیچ میں محبت ہو جاتی ہے۔ محل میں بہار نام کی ایک دوسری کنیز بھی رہتی ہے۔۔وہ سلیم کو اپنا کر ہندوستان کی ملکہ بننا چاہتی ہے۔ اس لئے وہ اپنے راستے کی رکاوٹ بنی انارکلی کو ہٹانا چاہتی ہے۔وہ شہنشاہ اکبر کو سلیم اور انارکلی کی محبت کی اطلاع دیتی ہے۔اکبر کو بہت غصّہ آتا ہے اور انا کلی کو قید خانہ میں بند کروا دیتا ہے۔سلیم انا کلی کو چھڑانے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ایک شرط کی بنا پر انارکلی کو اکبر کچھ دن کے بعد رہا کر دیتا ہے۔لیکن جشنِ نوروز کے موقع پر رقص کرتے ہوئے انارکلی شہزادہ سلیم کی طرف بار بار اشارے کرتی رہتی ہے۔اکبر انارکلی کو زندان میں قید کرنے کا حکم دیتا ہے۔سلیم بغاوت کا اعلان کرتا ہے۔اکبر اور سلیم کی فوجوں میں جنگ ہوتی ہے۔اور سلیم کو گرفتار کرلیا جاتا ہے۔اس کو بغاوت کے جرم میں سزائے موت کا حکم سنایا جاتا ہے۔مگر آخری پل اکبر کا فوجدار راجا مان سنگھ انارکلی کو جو سلیم کے دوست کی حفاظت میں تھی آتی ہوئی دیکھ کر توپ کا منہ موڑ دیتا ہے۔بعد میں اکبر انارکلی کو زندہ چنوا دینے کا حکم کر دیتا ہے۔آخر کار وعدے کے مطابق انارکلی اور اس کی ماں کو کسی سرنگ کے ذریعے بچنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

.

سبق ۔۵

غزل

تعلیمی نتائج:

- ☆ صنفِ غزل پر نوٹ لکھنا
- ☆ غزل گو شعرا کے بارے میں نوٹ لکھنا
- ☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا
- ☆ غزل گلوکاروں کے نام لکھنا

یہ شہر یار کی لکھی ہوئی ایک غزل ہے۔ یہاں شاعر زندگی کے حقیقتوں کو ظاہر کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم کس چیز کی تلاش کرتے ہیں شاید وہ ہمیں نہیں مل پائیں گے۔ لیکن اس تلاش کی وجہ سے ہمیں اس دنیا کے حالات سے واقفیت ملتا ہے۔

نمونۂ سوالات

۱) ذیل کے اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ے خود پشیمان ہوئے، نہ اسے شرمندہ کیا
عشق کی وضع کو کیا خوب نبھایا ہم نے

.

یہ شعر اردو کا مشہور شاعر شہریارؔ کی لکھی ہوئی غزل سے لیا گیا ہے۔اس شعر میں شاعر اپنے کھوئے ہوئے محبت کو یاد کرتے ہیں۔شاعر کہتے ہیں کہ پیار کرنے سے کئی جگہ ان کو لوگوں کے سامنے اپنے سر جھکانا پڑا لیکن اس نے کہیں بھی اپنی محبوبہ کو بدنام نہیں ہونے دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ب) جستجو جس کی تھی اس کو تو نہ پایا ہم نے
اس بہانے سے مگر دیکھ لی دنیا ہم نے

یہ شعر اردو کے مشہور شاعر شہریارؔ کی لکھی ہوئی غزل سے لیا گیا ہے۔اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہم نے جس کی جستجو کی تھی اس کو بالکل نہیں پایا۔لیکن اس تلاش کی وجہ سے ہم کو اس دنیا کی حالات سمجھنے کا موقع مل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲) گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ اردو ادیبوں کے نام لکھیے۔

شہریارؔ، فراقؔ گورکھپوری، علی سردار جعفری، قرۃ العین حیدر

۳) ''ساتواں در'' کس کا شعری مجموعہ ہے؟

شہریارؔ

☆☆☆☆☆☆

سبق ۔٦

مرزا غالبؔ

تعلیمی نتائج:

☆ غالبؔ کی غزلوں کی خصوصیات پر نوٹ لکھنا

☆ موقع و محل کے مطابق گفتگو تیار کرنا

☆ سکرین پلے پڑھ کر کرداروں پر نوٹ لکھنا

☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔(فعلِ ماضی)

یہ سبق ایک منظر نامہ ہے۔منظر نامہ فلم، ٹیلی سیریل یا ڈاکیومنڈری کی ادبی شکل ہے۔ یہ مرزا غالبؔ کی زندگی کے واقعات کو ٹیلی فلم کی شکل دیا ہے۔اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ بچوں میں منظر نگاری پر واقفیت پیدا کرنا۔

نمونۂ سوالات

۱)حاجی میر غالبؔ سے کہتے ہیں۔"بہت مایوس نظر آ رہے ہو۔نوشہ میاں۔امید رکھو۔وہ ہے نا"۔ غالبؔ کی مایوسی کی وجوہات کیا ہیں؟

غالبؔ کی زندگی دکھوں اور مصیبتوں سے بھری ہوئی تھی۔ وہ زندگی بھر مالی مشکلات میں گرفتار رہے۔اس کے علاوہ رشتہ داروں اور چاہنے والوں کی موت نے ان کی زندگی کو غمگین بنا دیا۔ غالبؔ کے سات بچے بچپن میں ہی مر گئے۔اس دکھ کو کم کرنے کے لیے انھوں نے اپنی بیوی کے ایک بھانجے کو گود

لے لیا۔لیکن اس کی بھی نوجوانی میں موت ہوگئی۔اسی طرح غالبؔ کی غزلوں کو بہت چاہنے والی ایک رقاصہ تھی اس رقاصے کی بے وقت کی موت بھی غالبؔ کی زندگی کا ایک اور صدمہ بن گئی۔۔۔۔۔۔

۲) غالبؔ کہتے ہیں ''میں اردو کا شاعر ہوں۔میر صاحب۔کسی ایک شہر کا نہیں اور اردو اس ملک کی زبان ہے۔یہاں کے عوام کی زبان''۔اردو زبان کے بارے میں آپ کیا کیا جانتے ہیں؟ایک نوٹ تیار کیجئے۔

کہا جاتا ہے کہ اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی۔پہلے اردو ہندوستانی، ہندی، گھڑی بولی جیسے ناموں میں پہچانی جاتی تھی۔اس زمانے میں اردو میں شعروشاعری نہیں کرتے تھے۔بلکہ عام لوگ صرف بات چیت کے لیے استعمال کرتا تھا۔آگے چل کر جب ولیؔ نام کا ایک شاعر جب اردو میں شعروشاعری کی تو ہر لوگ اردو میں شعروشاعری کرنا شروع کیا۔شعروشاعری کی وجہ سے اردو کی مقبولیت بڑھ گیا۔آج صرف ہندوستان میں نہیں بلکہ دنیا بھر میں اردو اور اردو شاعری کو چاہنے والے بہت ہیں۔۔۔۔۔۔۔

۳) رقاصہ غالبؔ کی غزلوں کو بہت پسند کرتی ہے۔غالبؔ کی غزلیں آپ کو کیسے لگیں۔اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

غالبؔ کی غزلیں مجھے بھی بے حد پسند ہے۔اس میں صرف لفظ کی شیرینی نہیں ہے بلکہ اس میں فکر کی گہرائی بھی ہے۔یعنی پہلی نظر میں شعر کا ایک مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔غور کیجیے تو اس کی تہ سے دوسرے معنی نکلتے ہیں۔ایک زمانے سے غالبؔ کی شاعری برصغیر کے لوگوں کے جذبات، ان کی زبان اور ان کا اسلوب بن گئی ہے۔ایک سو پچاس سال گزر جانے کے باوجود زبان اور ملک کی سرحدوں کو توڑتے ہوئے ساری دنیا ان کی شاعری کا لطف اٹھا رہی ہے۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے ؎
کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے اندازِ بیان اور

۴) اس اسکرین پلے کا کونسا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟ کیوں؟

مجھے اس اسکرین پلے میں غالبؔ کی بیوی امراؤ بیگم کا کردار بہت پسند آیا۔ کیونکہ غالبؔ کی طرح اس کی بیوی بھی زندگی بھر مشکلات کا سامنا کیا۔ اس کو بھی وہی غم تھا جو غالبؔ کو تھا۔ پر وہ اس حالت میں بھی اپنی امید کو برقرار رکھا۔ اپنی گھر اور شوہر کی دیکھ بال کی۔ ہر ایک سے رحم دلی سے پیش آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵) فعلِ ماضی میں چند جملے لکھیے۔

میں نے سبق پڑھا

یہ غزل سن کے چلا آیا

ماں نے بچے کو کھلایا

☆☆☆☆☆☆

.

یونٹ 3 ۔ خوابوں کی تعبیر

سبق ۸

وہ تو کوئی اور ہے

تعلیمی نتائج:

☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا

☆ نظم کا مرکزی خیال لکھنا

☆ نظم گو شعرا پر نوٹ لکھنا

یہ زہرہؔ مسحور کی لکھی ہوئی ایک آزاد نظم ہے۔ یہاں شاعرہ نوعِ انسان سے ایک ہو جانے اور انسان کے دشمنوں کو پہچان کر ان سے دور رکھنے کی نصیحت دیتی ہے۔

نمونہ سوالات

۱) چند نظم گو شعرا کے نام لکھیے۔

اقبالؔ، نظیرؔ اکبر آبادی، زہرہؔ مسحور، ایس۔ ایم۔ سرورؔ

۲) نظم 'وہ تو کوئی اور ہے' کے لیے کوئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

ہم ایک ہو جائیں، اتحاد میں طاقت ہے، دشمن سے بچ کے رہو

۳) آپ کی رائے میں قومی یکجہتی میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر کیا کیا ہیں۔

دہشت گردی، فرقہ وارانہ فسادات، تعصّب، وغیرہ اتحاد اور قومی یکجہتی کے لیے بہت بڑی

دھمکیاں ہیں۔۔۔۔۔

۴)　اک باز کی ہم پر
مسلسل نظر رہتی ہے
تاکتا رہتا ہے وہ
آسمان کی وسعتوں سے
دیکھتا رہتا ہے وہ ہر پل
بچ کے رہو اس سے
وہ چھپا ہوا ہے

موجودہ حالات میں ان اشعار کی اہمیت کیا ہے؟

زہرہ مسحور کی یہ نظم موجودہ حالات میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ خاص طور پر ہندوستان جیسے ایک ملک پر جہاں مختلف مذہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔ دشمن ہمیشہ موقع کا انتظار کر رہا ہے۔ اگر ہم ہوشیار نہیں رہے تو وہ ہمارے بیچ میں غلط فہمیاں پھیلا کر ہمیں آپس میں لڑا دیں گے۔

۵)　اس نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زہرہ مسحور کی یہ نظم موجودہ حالات میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ کیوں کہ ہمارے ملک میں ہر جگہ آج فسادات بڑتے جا رہے ہیں۔ دولت اور حکومت کے لیے چند لوگ کچھ بھی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہر جگہ فسادات پھیلانے میں ان کا بڑا حق ہے۔ وہ ہر ایک موقع استعمال کر کے ہمیں آپس میں لڑا کر اپنا مقصد پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس انسانیت کا کوئی قدر نہیں ہے۔ اس لیے ہم ہمیشہ ہوشیار رہنا اور ان باز کی نظروں سے بچ کر رہنا ضروری ہے۔ ہر کوئی بات پر آواز یا فساد اٹھانے سے پہلے دو بار سہی طریقے سے سوچنا بے حد ضروری ہے۔۔۔۔۔۔

یونٹ 4 ۔ پاؤں کے نیچے جنّت ہے

سبق ۱۰

آہ امّاں!

تعلیمی نتائج:

☆ نظم کا مفہوم لکھنا

☆ دوسرا مناسب عنوان تجویز کرنا

☆ نظم کی خصوصیات لکھنا

یہ کیرالا کے اردو شاعر سید محمد سروؔر کی نظم ہے۔ یہاں سروؔر صاحب نے ماں کی جدائی کا غم ایک بیٹے کی منہ سے نکلنے والے چند لفظوں کے ذریعے بیان کی ہے۔ماں کی عظمت ظاہر کرنے والی یہ نظم بہت خوبصورت ہے۔

نمونۂ سوالات

۱) نظم 'آہ امّاں' کے لیے کوئی دورسا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

ما دری شفقت

ماں کی جدائی

ماں کی عظمت

۲) سروؔر صاحب کے دو مجموعے کلام کے نام لکھیے۔

ارمغانِ کیرالا، نوائے سروؔر

۳) نظم 'آہ امّاں' کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نظم 'آہ امّاں' سید محمد سرؔور کی لکھی ہوئی ایک نظم ہے۔اس میں شاعر نے ماں کی جدائی کو غمگین اور خوب صورت الفاظ میں پیش کیا ہے۔شاعر کہتا ہے کہ ان کی ماں ان کی سب کچھ تھی۔اپنی پیاری سی ماں کی انتقال کے بعد وہ اپنی گزری ہوئی زندگی کو یاد کرتے ہوئے خدا سے دعا کرتا ہے کہ اے خدا ماں کو جنّت میں راحت کی زندگی دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴) اس نظم سے پسندیدہ ایک شعر چن لیجیے اور پسندیدگی کے اسباب واضع کیجیے۔

اس نظم میں میرا پسندیدہ شعر یہ ہے:

ے ناساز ہوتی تھی طبیعت مری ذرا
رہتا تھا بے قرار دلِ غمزدہ ترا

سرؔور صاحب کا یہ شعر مجھے بہت پسند آیا۔کیوں کہ جب کبھی میری طبیعت کمزور ہوتا تھا تو میری ماں کا دل بہت پریشان ہوتا تھا۔اور راتوں کو جاگ کر مجھے دوائیں دیتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵) آج کل خانہ بزرگان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔اس کی وجہ کیا ہوگی؟اپنے خیالات واضع کیجیے۔

آج کل خانہء بزرگان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔اس کی ایک اہم وجہ سماج میں آئی ہوئی تبدیلیاں ہیں۔آج کل لوگ پیسے کی پیچھے بھاگتے ہیں۔ملازمت کی تیز رفتار زمانے میں والدین کو دیکھ بال کرنے کے لیے اولاد کو وقت نہیں ہے۔تو وہ اپنے ماں باپ کو خانہء بزرگان میں داخل کرالیتا ہے۔ ایک اور وجہ یہ ہوتا ہے کہ ماں باپ کی اہمیت کو بچے سمجھ نہیں پارہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

.